**قرارداد نمبر 100 منجانب عبدالواحد صدیقی۔**

ہرگاہ کہ سی پیک روٹ جو کوئٹہ پشین قلعہ سیف اللہ اور ژوب کے اضلاع سے ہوتے ہوئے بوستان، نانا صاحب اور خانوزئی کی تحصیلوں سے گزرنے کی وجہ سے لوگوں کی زرعی اراضیات، مکانات اور دوکانات کی ایک بڑی تعداد متاثر ہو رہی ہے اس سلسلے میں متاثرین کو اعتماد میں نہیں لیا جارہا اور نہ ہی شاہراہوں کی نشاندہی نہ ہی مذکورہ روڈ کے نقشہ جات آویزاں اور ریٹس وضع کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں/ متاثرین میں شدید بے چینی اور تشویش پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ، پشین قلعہ سیف اللہ اور ژوب کے اضلاع میں بالعموم، بوستان نانا صاحب اور خانوزئی تحصیلوں میں بالخصوص زرعی اراضیات، مکانات اور دوکانات کی مالکان/ متاثرین کو اعتماد میں لینے کے ساتھ ساتھ شاہراہوں کی نشاندہی مذکورہ شاہراہ کے نقشہ جات آویزاں کرنے اور ریٹس وضع کرنے کو یقینی بنائے تاکہ متاثرین میں پائی جانیوالی تشویش اور بے چینی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔

☆<><><><><><><><><><><><><>☆

16-3-2021